مطبوعات

الاصلاح ماہوار رسالہ زیر ادارت مولنا امین احسن صاحب اصلاحی۔ دائرۂ حمیدیہ۔ سرائے میر (ضلع اعظم گڈھ) ضخامت ۴۹ صفحات قیمت سالانہ للعہ ششماہی عہ۔

علامہ حمید الدین فراہی رحمۃ اللہ علیہ کے تلامذہ نے دائرہ حمیدیہ کے نام سے ایک علمی حلقہ قائم کیا ہے جس کا مقصد اول علامۂ مرحوم کی عربی تصنیفات اور ان کے اردو ترجموں کی اشاعت ہے۔ مقصد دوم یہ ہے کہ مرحوم کے طریق پر قرآن مجید میں تدبر کیا جائے اور تحقیق کے نتائج کو مستقل تصنیفات یا مضامین کی صورت میں شائع کیا جائے۔ زیر نظر رسالہ اسی دائرہ کی جانب سے جاری کیا گیا ہے۔ علامۂ مرحوم کی تفسیر سورۂ فیل کا اردو ترجمہ اس میں مسلسل شائع ہو رہا ہے۔ اس کے علاوہ ترتیب و نظم قرآن، ترجمۂ قرآن کے اصول، اور دوسرے مسائل پر ان کے خیالات جو اب تک صرف مسودوں کی صورت میں تھے، اس رسالہ کے ذریعہ سے پہلی مرتبہ برسر عام آئے ہیں۔ مرحوم کے فاضل تلامذہ میں سے مولانا امین احسن صاحب اصلاحی اور مولوی ابواللیث تیسیر محمد صاحب ندوی اور بعض دوسرے اہل قلم حضرات کے مفید مضامین بھی مطالعہ کے قابل ہیں۔

قرآن مجید کی تفسیر اور اس کے معانی کی تحقیق ایک نہایت وسیع مضمون ہے جس کے بے شمار گوشے اور بہت سے مختلف پہلو ہیں۔ کوئی شخص ان سب کا احاطہ نہیں کر سکتا اور نہ کوئی ایسی تفسیر کر سکتا ہے جس پر من کل الوجوہ تمام اہل نظر کو اتفاق ہو۔ مفسرین کی آراء اور ان کے طرز تفسیر و تحقیق میں اختلاف ہمیشہ پایا گیا ہے اور پایا جائیگا۔ مگر جو لوگ قرآن کے معانی میں بصیرت حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کو اختلافات سے تنگ دل نہ ہونا چاہیے بلکہ ہر محقق کی تحقیق سے استفادہ کی کوشش کرنی چاہیے

علامہ فراہی ایک بڑے درجہ کے محقق تھے انہوں نے اپنی تفسیروں میں تحقیق کا ایک خاص مجتہدانہ اسلوب اختیار کیا ہے جو دوسرے مفسرین کے اسالیب سے بہت کچھ مختلف ہے۔ اس اسلوب خاص سے انہوں نے جو مطالب اخذ کئے ہیں، اور آیات کے جو معانی متعین کئے ہیں ان میں اختلاف کی ویسی ہی گنجائش ہے جیسی دوسرے مفسرین کے نتائج تحقیق میں ہے۔ لیکن ان کے اسلوب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ ناظر کے زاویہ نظر کو وسیع کرتا ہے، اور قرآن مجید کے معانی و مطالب سمجھنے کے لیے تحقیق و تفحص اور مواد علمی کے وسیع تر میدانوں کی طرف اس کی رہنمائی کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خواہ کوئی شخص ان کے نتائج تحقیق سے کلی اتفاق نہ رکھتا ہو، مگر وہ ان کی تحقیقات میں ایسے بیش قیمت علمی فوائد پاتا ہے جن سے کوئی طالب العلم بے نیاز نہیں ہو سکتا ان کی تصنیفات اور ان کے مضامین کی اشاعت فی الواقع ایک بڑی علمی خدمت ہے جس کا بیڑا ان کے تلامذہ نے اٹھایا ہے اور ہم تشنگان معارف قرآنی کو مشورہ دیں گے کہ وہ اس سے ضرور استفادہ کریں۔

دیوان غالب مجلد ہمارے پاس حیدرآباد کے محبوبیہ کارخانہ جلد سازی نے دیوان غالب کی ایک جلد نمونہ کے طور پر بھیجی ہے۔ اس کو دیکھ کر یہ اندازہ ہوا کہ یہ ہندوستانی کارخانہ اپنے کام کی نفاست میں کسی طرح انگریزی کارخانوں سے کم نہیں ہے گذشتہ ایک سال میں اس نے تقریباً ۳ ہزار جلدیں تیار کی ہیں جن پر سرکاری محکموں اور معززین نے اظہار و اطمینان کیا ہے۔ مزید براں یہ معلوم کر کے ہم کو خوشی ہوئی کہ اس کارخانہ میں وظائف دیکر لڑکوں کو فن جلد سازی کی تعلیم دیجاتی ہے اور اس کام میں کسی قسم کا نسلی و قومی امتیاز نہیں کیا جاتا کارخانہ میں ایک شعبۂ تحقیق بھی ہے جس نے تین چار مفید چیزیں ایجاد کی ہیں۔ ایسے صنعتی ادارے اس کے مستحق ہیں کہ اہل ملک ان کی ہمت افزائی کریں۔ ہندوستان میں اب مجلد کتابیں شائع کرنے کا ذوق ترقی کر رہا ہے۔ جو مصنفین اور ناشرین اپنی کتابوں کی تجلید کرانا چاہتے ہوں ان سے ہم سفارش کرتے ہیں کہ انگریزی کارخانوں کے بجائے اس ہندوستانی کارخانے کی طرف توجہ کریں۔